احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 22 فروری 2013ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 22 فروری 2013ء 11 ربیع الثانی 1434 ہجری 22 تبلیغ 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 43

سفر سے جلد واپسی

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سفر بھی ایک قسم کا عذاب ہے جو تم میں سے سفر کرنے والے کو نیند اور کھانے پینے سے محروم کر دیتا ہے۔ اس لئے جب تم میں سے کوئی اپنا کام پورا کرلے تو اپنے گھر والوں کے پاس جلدی چلا جائے۔

(بخاری کتاب الجهاد باب السرعة فی السیر حدیث نمبر:2779)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر ہفتہ کے دن مسجد قبا کی طرف جاتے تھے۔ کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر۔ اور جب آپ مسجد میں داخل ہوتے تو دو رکعات نفل ادا کئے بغیر باہر نہ نکلتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب مسجد قبا حدیث نمبر 1117)

ایک سفر کے دوران کھانا تیار کرنے کا وقت آیا تو مختلف صحابہؓ نے کام بانٹ لئے۔ آنحضرت ﷺ نے جنگل سے لکڑیاں اکٹھی کرنے کا کام اپنے ذمہ لے لیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ کام بھی ہم کرلیں گے تو آپؐ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تم یہ کام بھی کر سکتے ہو۔ مگر میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میں خود کو تم سے ممتاز کروں اور الگ رکھوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو پسند نہیں کرتا جو اپنے ہمراہیوں سے ممتاز بنتا ہے۔

(شرح الزرقانی علی المواهب اللدنیہ جلد 4 ص 265 دار المعرفہ۔ بیروت)

آنحضرت ﷺ ایک دفعہ اپنے صحابی حضرت سعدؓ کی عیادت کے بعد واپس جانے لگے تو انہوں نے سواری کیلئے اپنا گدھا پیش کیا اور اپنے بیٹے قیسؓ کو ساتھ جانے کے لئے کہا۔ رسول اللہؐ نے قیسؓ سے فرمایا آگے بیٹھو۔ انہوں نے ادب کی وجہ سے انکار کیا تو آپؐ نے فرمایا سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے مگر قیسؓ کے اصرار پر آپ نے آگے بیٹھنا قبول کرلیا۔ (شرح المواهب اللدنیہ زرقانی جلد 4 ص 264 دار المعرفہ بیروت 1993ء)

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ ایک سفر میں رسول اللہؐ کے ہمراہ تھے رسول اللہؐ نے اتر کر انہیں فرمایا کہ اب تم سوار ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ یہ کیسے ممکن ہے کہ میں سوار ہوں اور آپ پیدل چلیں۔ مگر رسول اللہؐ کے حکم دہرانے پر اطاعت کے خیال سے سوار ہو گئے اور رسول اللہؐ نے سواری کی باگ پکڑ کر اسے چلانا شروع کر دیا۔

(کتاب الولاۃ کندی بحوالہ سیر الصحابہ جلد 3 ص 216 ادارہ اسلامیات لاہور)

حضرت کعب بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں جاتے اور وہاں دو رکعت نفل نماز پڑھتے۔ (صحیح بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب بن مالک حدیث نمبر:4066)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی آدمی گھر میں داخل ہو تو یہ دعا کرے۔

اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی اور خیر طلب کرتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر میں داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم گھر سے نکلے اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے ہم نے توکل کیا۔

(سنن ابو داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا دخل بیته حدیث نمبر:4432)

نشہ میں ملوث افراد پر لعنت

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کے پینے والے پر اور اس کے پلانے والے پر اور اس کے خریدنے والے اور بیچنے والے پر اور اس کے کشید کرنے والے اور کشید کروانے والے، اور اس کو اٹھانے والے اور جس کی طرف اٹھا کر وہ لے جاتا ہے لعنت کی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاشربة)
(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

جنریٹر برائے فروخت

ایک عدد جنریٹر فروخت کرنا مقصود ہے ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ میں موجود ہے خواہشمند حضرات نظامت جائیداد سے رابطہ کریں۔

جنریٹر ماڈل Generac
سیریز Guardian Series
انجن Ohvi Engin
پاور 13KVA گیس

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مشعل راہ

رسول اللہ ﷺ کی سادگی اور شکر گزاری کا اسوہ

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30/اپریل 2004ء میں فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سادگی کا نمونہ دیکھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جب پوچھا گیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیسے رہتے تھے تو آپ فرمانے لگیں کہ عام انسانوں کی طرح رہتے تھے اور گھریلو کاموں میں اہل خانہ کی مدد فرماتے تھے اور اپنا کام خود کر لیتے تھے۔

(بخاری کتاب الاذان باب من کل فی حاجة اھلیة)

ایک روایت میں آتا ہے حضرت نعمان بن بشیرؓ فرماتے ہیں کہ ’’حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ ذکر کر کے کہ آج لوگوں کے پاس کتنی دولت اور جائیداد ہے (حضرت عمرؓ کے زمانے میں کافی فراوانی ہوگئی تھی) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا ہوا ہے کہ سارا دن بھوک میں گزر جاتا حتیٰ کہ آپؐ کو اتنی مقدار میں ردی کھجوریں بھی میسر نہ آتیں کہ جن سے اپنی بھوک مٹا لیتے‘‘۔

(صحیح مسلم عن نعمان بن بشیر)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبوت کے بعد سے زندگی بھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدے کا آٹا نہیں دیکھا۔ حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ جب سے آپؐ کو اللہ نے نبی بنایا اس وقت سے لے کر وصال تک چھنا ہوا آٹا نہیں دیکھا۔ پوچھا گیا کہ بغیر چھنے ہوئے آٹے کو آپ لوگ کیسے کھاتے تھے تو بیان کرتے ہیں کہ ہم جَو کو پیستے تھے اور آٹے کو منہ سے پھونک مارتے تھے تو کچھ بھوسی اڑ جاتی تھی جو موٹا موٹا تھا اس میں سے نکل جاتا تھا اور بقیہ کی روٹی پکاتے اور کھا لیتے تھے۔

(صحیح بخاری عن سھل بن سعدؓ)

اسی لئے ایک دفعہ نرم روٹی کھاتے ہوئے حضرت عائشہؓ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور نرم لقمہ حلق سے نہیں اتر رہا تھا۔ کسی نے پوچھا کیوں؟ تو آپؓ نے فرمایا مجھے خیال آ گیا کہ آنحضرت ﷺ کے وقت یہ میسر نہ تھا اور آپ نے ہمیشہ سخت روٹی کھائی۔

اُمّ سعدؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لائے، مَیں وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ حضور نے پوچھا کہ ناشتہ کیلئے کچھ ہے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا ہمارے پاس روٹی، کھجور اور سرکہ ہے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا سرکہ کتنا عمدہ سالن ہے۔ یہ سادگی اور قناعت دونوں چیزیں تھیں۔ پھر دعا کی کہ اے اللہ! سرکہ میں برکت ڈال، یہ میرے سے پہلے نبیوں کا بھی کھانا تھا۔ جس گھر میں سرکہ ہے وہ محتاج نہیں ہے‘‘۔ (ابن ماجه کتاب الاطعمه باب الاعتدام بالبخل)

لیکن آجکل کے سینتھیٹک (Synthetic) سرکے پیٹ بھی خراب کر دیتے ہیں۔ اصل سرکہ ہونا چاہئے۔ قناعت کے یہ معیار ہیں جو آنحضرت ﷺ نے ہمیں سکھائے۔ ہم آجکل عمدہ عمدہ کھانے کھانے کے بعد بھی یہ نخرے کر رہے ہوتے ہیں کہ اس میں نمک زیادہ ہے، اس میں مرچ کم ہے یا اس میں مرچ زیادہ ہے، اس میں ہزاروں قسم کے نقص نکال رہے ہوتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کریں کہ اس زمانے میں ہمیں ایسی خوراک میسر ہے۔ آجکل یہ نہیں کہ صرف آدمی سرکہ ہی کھائے، جیسا کہ میں نے پہلے کہا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہئے اور ان سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے لیکن شکر ادا کرتے ہوئے اور شکر کے جذبات پہلے سے زیادہ بڑھنے چاہئیں۔

حضرت عبداللہ بن سلامؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ نے روٹی کے ایک ٹکڑے پر کھجور رکھی ہوئی تھی اور فرما رہے تھے کہ یہ کھجور اس روٹی کا سالن ہے‘‘۔

(ابو داؤد کتاب الایمان باب الرحل یحلف ان لایتادم)

اس حدیث کا نمونہ اس زمانے میں آپ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود کی زندگی میں بھی نظر آتا ہے۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا کہ ایک سال سے زیادہ عرصہ گزرا ہے کہ میں نے گوشت کا منہ نہیں دیکھا۔ اکثر مِسّی روٹی یا اچار یا دال کے ساتھ کھا لیتا ہوں۔ فرمایا آج بھی اچار کے ساتھ روٹی کھائی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 200۔ جدید ایڈیشن)

روٹی کیا ہوتی تھی، روٹی کا ایک چپہ ہوتا تھا جو آپ کھایا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل 27 جولائی 2004ء)

جماعت احمدیہ البانیہ کا پانچواں جلسہ سالانہ

مختلف علمی و تربیتی موضوعات پر تقاریر۔ قرآن کریم کی نمائش کا اہتمام

رپورٹ مرتبہ: شاہد احمد بٹ صدر جماعت و مربی سلسلہ البانیہ

جماعت احمدیہ البانیہ کو مورخہ 8/اکتوبر 2012ء بروز اتوار جماعتی روایات کے مطابق اپنا پانچواں جلسہ سالانہ دارالحکومت ترانا (Tarana) میں واقع بیت الاوّل میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی خصوصی طور پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِرشاد کے مطابق قرآنِ کریم کے متعلق ایک نمائش کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں قرآنِ کریم کی خوبصورت اور مکمل تعلیم کو ایک صد سے زائد دیدہ زیب پوسٹرز کی صورت میں دیوار پر چسپاں کیا گیا تھا، جو دورانِ جلسہ حاضرین کی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود کی آمد کے متعلق قرآن و حدیث سے ثابت پیشگوئیوں کو بھی دلکش پوسٹرز کی صورت میں پیش کیا گیا۔ نیز البانین زبان میں شائع شدہ جملہ کتب اور جماعت کی طرف سے مختلف زبانوں میں قرآنِ کریم کے تراجم بھی اِس نمائش میں پیش کیے گئے تھے۔ اِمسال جلسہ سالانہ البانیہ میں کوسووو، مونٹی نیگرو اور جرمنی سے تشریف لائے ہوئے مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

امسال جلسہ کی مجموعی حاضری 205 افراد پر مشتمل تھی جس میں ہمسایہ ملک Kosovo سے 66 افراد نے شرکت کی۔ اِمسال زیرِ دعوت افراد کی تعداد 77 تھی جب کہ 74 خواتین نے شرکت کی۔ مہمانوں کی رہائش کا انتظام احمدیہ مشن ہاؤس دارالفلاح اور بیت الاول وغیرہ میں کیا گیا تھا۔ جلسہ گاہ اور رہائش گاہوں کی تیاری جلسہ سے دو ہفتہ قبل سے ہی وقارِ عمل کے ذریعہ شروع ہوگئی۔ لجنہ کی رہائش اور تواضع کے سلسلہ میں مقامی لجنہ کو نمایاں خدمات سرانجام دینے کا موقعہ ملا۔ مورخہ 7/اکتوبر کو رات تقریباً 8 بجے کوسوو سے تشریف لانے والے مہمانوں پر مشتمل بس مشن ہاؤس کے احاطہ میں داخل ہوئی۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔

اِمسال پہلی مرتبہ جلسہ میں تشریف لانے والے مہمانان حضرت مسیح موعود کی ضیافت کیلئے لنگر خانہ کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ Kosovo سے تشریف لائی ہوئی ایک ٹیم نے مقامی خدام کے ساتھ مل کر جلسہ کے روز اور اُس سے ایک دن قبل کھانا تیار کیا۔ الحمدللہ یہ تجربہ نہایت ہی کامیاب رہا اور سب نے ہی اِسے سراہا۔

جلسہ کا آغاز صبح نمازِ فجر سے ہوا۔ جس کے بعد محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے حاضرین کو نصائح سے نوازا۔ بعد ازاں تقریباً پونے دس بجے پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ تقریباً دس بجے جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کی زیرِ صدارت ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر محترم صمد احمد صاحب غوری مربی سلسلہ کوسووو نے ’’ہستی باری تعالیٰ قبولیت دعا کے آئینہ میں‘‘ کے عنوان پر کی۔ دوسری تقریر محترم جاوید اقبال صاحب ناصر مربی سلسلہ البانیہ نے ’’سیرت آنحضرت ﷺ عفو اور درگزر کے آئینہ میں‘‘ کے موضوع پر کی۔ بعد ازاں خاکسار نے ’’خلافت احمدیہ‘‘ کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم بیار رامائے Buyar Ramay صاحب نے ’’حب الوطنی‘‘ کے عنوان پر تقریر کی۔

بعد ازاں نماز ظہر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کیلئے وقفہ ہوا۔ وقفہ کے بعد مکرم البان زچیرائے Mr.Alban Zechiray. صاحب معلم سلسلہ کوسووو نے ’’سیرت سیدنا حضرت عمر فاروقؓ‘‘ کے عنوان پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم اڑتان شلاکو صاحب Artan Shllaku نے تقریر کی۔ موصوف نے ’’رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی عشق‘‘ کے عنوان پر تقریر کی۔

بعد ازاں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے اختتامی تقریر کی۔ بعد ازاں امیر صاحب نے تمام حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام شاملین جلسہ کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے اور اس کے جملہ فیوض و برکات سے بہرہ مند فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین حق کا حقیقی پیغام زیادہ سے زیادہ سعید روحوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 28 دسمبر 2012ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مصالح العرب۔عرب اور احمدیت

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

قسط نمبر 48

نشریات کی بندش اور دوبارہ ابتداء

قصہ مختصر یہ کہ دباؤ بڑھتا رہا اور ایم ٹی اے کو بند کروانے کی دھمکیوں میں اضافہ ہوتا گیا۔مکرم نصیر شاہ صاحب چیئر مین ایم ٹی اے بیان کرتے ہیں کہ ہم اس سلسلہ میں اپنی subcontractor کمپنی سے مذاکرات کے لئے ایک عرب ملک میں پہنچے ہی تھے کہ ہمیں ایم ٹی اے 3 کی نشریات بند ہو جانے کی اطلاع ملی۔ یوں 23 فروری 2007ء سے شروع ہونے والی اس چینل کی نشریات 28/جنوری 2008ء کو بند کروادی گئیں۔ بہرحال متعلقہ کمپنی سے بات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ آپ اپنے چینل کا نام تبدیل کر کے اور اس پر پیش ہونے والے مواد کو بدل کر دوبارہ اسی سیٹلائٹ پر آ سکتے ہیں۔لیکن ہم نے دوٹوک کہہ دیا کہ ہم نہ تو اپنی شناخت بدلیں گے نہ ہی اس چینل پر نشر ہونے والے پروگرام تبدیل کئے جاسکتے ہیں۔ چنانچہ چند دن کے بعد 18 فروری 2008ء کو ایم ٹی اے 3 کی نشریات ''ھاٹ برڈ'' پر شروع ہوگئیں جو بعد میں 24/اپریل کو ''یورو برڈ 9'' پر بھی جاری کر دی گئیں۔لیکن ان سیٹلائٹس کے ذریعہ ہماری نشریات عربوں کی اکثریت کی پہنچ سے باہر تھیں اور بہت تھوڑی تعداد اس سے استفادہ کر سکتی تھی۔ بالآخر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں کی بدولت بفضل اللہ تعالیٰ 23 جون 2009ء کو دوبارہ نائل سات پر ہماری نشریات بحال ہوگئیں جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے آج تک جاری ہیں اور انشاء اللہ العزیز جاری وساری رہیں گی۔

ایم ٹی اے 3 العربیہ کو بند کروانے کی قانونی کوششوں کے ساتھ ساتھ یا ان کے ایک حصہ کے طور پر عرب دنیا کے چند ایک مشہور مولوی حضرات نے (جن میں سے بعض کے اپنے ٹی وی چینلز بھی ہیں) جماعت کے عقائد کے بارہ میں نہایت نفرت انگیز پروگرام نشر کئے۔ان میں شیخ جمال المراکبی، شیخ محمد حسان، شیخ محمد الزغبی، شیخ ابو اسحاق الحوینی اور ڈاکٹر حمدی عبید وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب چیئر مین ایم ٹی اے اور مکرم محمد شریف عودہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایم ٹی اے 3 العربیہ کی نائل سات سے نشریات کی بندش کے بعد حضور انور نے فرمایا تھا کہ:

''اب فَـدَمْـدَمَ عَـلَیْـهِـمْ رَبُّهُم کا وعدہ پورا ہوگا''۔

آیئے دیکھتے ہیں خدا کے خلیفہ کی زبان سے نکلے ہوئے یہ کلمات کس طرح پورے ہوئے۔

مشرق وسطیٰ، عرب ممالک، مشرق بعید اور جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک کو آپس میں نیز یورپ کے ممالک سے انٹرنیٹ کے ذریعہ ملانے کے لئے پانچ بڑی فائبر کیبلز استعمال ہوتی ہیں جن کو دو بڑی کمپنیاں آپریٹ کرتی ہیں۔ایک کمپنی کا نام SeaMeWe-4 ہے جو (South East Asia - Middle East- Western Europe-4) کا مخفف ہے، جبکہ دوسری کمپنی کا نام FLAG ہے جو Fiber-Optic Link Around the Globe کا مخفف ہے۔

ایم ٹی اے 3 العربیہ کی نشریات نائل سات سے 28 جنوری 2008ء کو بند کرادی گئیں اور اس کے دو ہی روز کے بعد مؤرخہ 30 جنوری 2008ء کو صبح آٹھ بجے GMT وقت کے مطابق مصر کی بندرگاہ اسکندریہ سے 8.3 کلومیٹر کے فاصلے پر FLAG کی، جبکہ اسی دن SeaMeWe-4 کی بھی ایک کیبل میں مرسیلیا کے مقام پر خلل واقع ہو گیا جس کی وجہ سے مشرق وسطی اور ایشیا کے کئی ممالک میں کمیونیکیشن کا نظام بری طرح متاثر ہوا۔

اس کے مزید دو روز بعد ہی یکم فروری 2008ء کو صبح چھ بجے GMT وقت کے مطابق FLAG کی ہی ایک Falcon نامی کیبل جو خلیج فارس کے ایریا کے ملکوں کو آپس میں ملاتی ہے دبئی سے 56 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک جگہ سے کٹ گئی جس کی بنا پر مختلف عرب اور خلیج کے ممالک اور ایران و ہندوستان کا رابطہ کٹ کے رہ گیا۔اس کے دو روز بعد مورخہ 3 فروری 2008ء کو قطر اور متحدہ عرب امارات کو ملانے والی کیبل کٹ گئی۔

اس سے اگلے ہی روز 4 فروری کو اعلان کیا گیا کہ SeaMeWe-4 کی ایک اور کیبل میں ملیشیا کے علاقے Penang کے قریب خلل پیدا ہوگیا ہے۔

یہ خبر بیسیوں ویب سائٹس پر آج بھی موجود ہے چند ایک یہ ہیں:

http://www.marefa.org/index.php,
http://www.marefa.org/ind,
http://www.flagtelecom.com
www.khaleejtimes.com/Display
ArticleNew.asp?section
=theuae&xfile=data/heuae/
2008/ february/theuae_ february
121.xml

یوں ایم ٹی اے 3 العربیہ کی نشریات بند کر کے اس ناقۃ اللہ کی کونچیں کاٹنے والوں کے بارہ میں فَـدَمْـدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُم کا وعدہ پورا ہوا اور خود ان کا رابطہ دنیا سے کٹ کے رہ گیا۔کاش کہ لوگ اس سے عبرت حاصل کرتے۔

اس واقعہ میں ایک اور بھی عجیب مشابہت پائی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اونٹنی کو عربی میں ''الناقۃ'' کہتے ہیں اور یہی نام حضرت صالح کی اونٹنی کے لئے قرآن میں آیا ہے۔اسی طرح ٹی وی چینل کو عربی میں ''القناۃ'' کہتے ہیں۔ اور ان دونوں کلمات (الناقۃ اور القناۃ) کے حروف ایک سے ہیں اس لئے دونوں کی عددی قیمت بھی ایک ہے اور اُس الناقۃ اور اِس القناۃ کا مقصد اور ہدف بھی مشترک ہے یعنی دعوت الی اللہ۔اس لحاظ سے بھی حضور انور کا جملہ: ''اب فَـدَمْـدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُم کا وعدہ پورا ہوگا'' اس حقیقت حال کے عین مطابق ایک نہایت ہی بلیغ اشارہ پر مشتمل تھا جو بڑی شان سے پورا ہوا۔

ایم ٹی اے العربیہ کی بندش کے بعد نشریات کا آغاز

ایم ٹی اے 3 العربیۃ کی نشریات کو نائل سات سے ایک دفعہ تو بند کروا دیا گیا لیکن بہت جلد پہلے سے بہتر سیٹلائیٹ پر ہمیں جگہ مل گئی اور دوبارہ یہی نشریات انہی ممالک میں جانے لگیں۔

الحوار المباشر اور ایم ٹی اے 3 العربیہ کے بارہ میں معلومات درج کرنے کے بعد اب ہم اس عرصہ کے بعض متفرق امور کا ذکر کرتے ہیں۔

2005ء میں عیسائیت کا فتنہ عروج پر تھا۔اسی سال تفسیر کبیر کی جلد نمبر 5 کا ترجمہ ہو رہا تھا جو سورۃ مریم کی تفسیر سے شروع ہوتی ہے۔سورۃ مریم کی ابتدا کٰھٰیٰعص کے مقطّعات سے ہوتی ہے جس کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود نے لکھا ہے کہ مقطعات کے ان حروف سے مراد الٰہی صفات کافی وہادی اور علیم وصادق ہیں جن کو عیسائیت نے نہ سمجھ کر غلط مذہب اختیار کیا اور انہی صفات سے کام لے کر ہم نے عیسائیت کا رد کر دیا۔ چنانچہ آپ نے لکھا کہ ان حروف مقطعات میں عیسائی عقائد کا بطلان پوشیدہ ہے۔ان حروف مقطعات کی تفسیر جلد پنجم کے تقریباً 120 صفحات پر محیط ہے۔

جب تفسیر کبیر جلد پنجم کا عربی ترجمہ تیار ہوگیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عیسائیت کے ردّ پر مشتمل اس حصہ کو علیحدہ کتاب کی صورت میں شائع کرنے کا ارشاد فرمایا تا عیسائیت کے فتنہ کو فرو کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ مواد فراہم کیا جائے۔ چنانچہ اس حصہ کو کتابی شکل میں تیار کیا گیا۔اب مرحلہ اس کے مناسب عنوان کا تھا جس کے لئے مختلف عرب احباب نے کئی نام تجویز کئے جن میں سے حضور انور نے مکرم تمیم ابو دقہ صاحب آف اردن کا تجویز کردہ نام (''مریم''، تکسر الصلیب) منظور فرمایا جس کا مطلب ہے کہ سورۃ مریم نے صلیب توڑ کے رکھ دی ہے۔ یہ نام کتاب کے مضمون کے عین مطابق اور مناسب حال ہے۔

ڈاکٹر محمد عبدو صاحب ایک عرب ملک میں یونیورسٹی کے استاد ہیں انہوں نے 12/نومبر 2007ء کو اپنے ایک خط میں لکھا:

''مجھے آپ کی طرف سے مرسلہ کتب ملیں، جن میں سے مَیں نے اسلامی اصول کی فلاسفی (عربی ترجمہ) تالیف مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ساری کی ساری پڑھ لی ہے۔ یہ بہت ہی گہری، غیر معمولی فائدہ بخش اور نہایت اعلیٰ پائے کی کتاب ہے۔ بلکہ علم المقاصد کے موضوع پر مَیں نے اسے نہایت خوبصورت اور عظیم الشان پایا ہے۔ کیونکہ اس میں مؤلف نے شرعی احکام کے مقاصد اور ان کی علّت کے بارہ میں بعض ایسے نکات بیان فرمائے ہیں جو صرف انہی کا خاصہ ہیں۔اور یہ بات مجھے مجبور کرتی ہے کہ مَیں مؤلف کا شمار ان عظیم علماء میں کروں جنہوں نے شریعت ......کو ایک مُـلْهَـم مِنَ اللّٰہ کی نظر سے دیکھا ہے نہ کہ ایک مقلِّد کی نظر سے۔ وہ ایک عارف باللہ کے دل کے ساتھ شریعت ...... کی گہرائیوں تک پہنچے ہیں۔

مَیں یہ سچ کہنے سے رک نہیں سکتا کہ اگر احکام شریعت کے مقاصد سے بے بہرہ لوگوں کے فتنہ کا ڈر نہ ہو جو اس شخص کی قدر و منزلت سے بے خبر ہیں، تو مَیں اس کتاب کو یونیورسٹی میں مقاصد الشریعۃ کے اپنے طلباء کے نصاب کے طور پر مقرر کر دوں۔ یاد رہے کہ خاکسار یونیورسٹی میں علم المقاصد اور اصول فقہ کا مضمون پڑھاتا ہے''۔

قرآن پر عیسائی حملہ کا جواب

2004ء کے آخر اور 2005ء کے شروع میں انٹرنیٹ پر ایک خبر بڑی تیزی سے گردش کرنے لگی کہ عیسائیت کی سازش سے ''الفرقان الحق'' کے نام سے تیار کی جانے والی کتاب کو نئے قرآن کے نام سے پھیلایا جا رہا ہے اور کویت کے بعض مدارس میں یہ کتاب طالبعلموں میں تقسیم کی جا رہی ہے۔

اس کتاب کی پہلی دفعہ اشاعت 1999ء میں کیلی فورنیا میں ہوئی۔اس کے ناشر کا نام

Wine Press Publishing, Enumclaw, WA ہے۔ یہ کتاب عربی اور انگریزی ہر دو زبانوں میں شائع کی گئی۔ عربی کتاب 366 صفحات پر مشتمل ہے جس میں 77 سورتیں گھڑ کے شامل کی گئی ہیں۔ اس کتاب کے بارہ میں کہا گیا کہ یہ ٹوٹل بارہ اجزاء پر مشتمل ہے اور اس کا پہلا جزو ''الفرقان الحق'' کے نام سے شائع کیا گیا جبکہ باقی اجزاء بھی اسی نام سے مختلف اوقات میں شائع کئے جائیں گے۔ عربی کتاب پر اس کے مؤلف کا نام ''الصفی، المہدی'' لکھا گیا جب کہ اس کے انگریزی مترجم ''انیس شوریش'' ہیں۔

اس کتاب کا انتشار شروع شروع میں امریکا تک ہی محدود رہا یا اسے انٹرنیٹ کے ذریعہ فروخت کیا جاتا رہا۔ لیکن رفتہ رفتہ یہ کتاب بعض غیر ملکی مدارس کے ذریعہ کویت میں بھی داخل ہوگئی جہاں اسے مختلف مضامین میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں بطور انعام تقسیم کیا جانے لگا۔ چنانچہ 2004ء کے آخر اور 2005ء کے شروع میں جب یہ خبر انٹرنیٹ پر عام ہوئی تو یہی وہ دن تھے جب ہمارے بعض عرب احمدیوں کی طرف سے الأزہر کی انتظامیہ اور ان کے مشائخ کی بعض غلط فہمیوں کو دور کرنے اور ان تک جماعت کی صحیح تعلیمات کی پہنچانے کی کوشش ہو رہی تھی۔

انہی دنوں میں 22/مارچ 2005ء کو دوران ملاقات حضور انور نے مکرم عبدالمومن طاہر صاحب کو فرمایا کہ محمد شریف عودہ صاحب سے کہیں کہ ''الفرقان الحق'' نامی اس کتاب کے بارہ میں عربوں کو ہلائیں۔ ازہر والوں کو یہ کتاب دیں اور انہیں کہیں کہ اس کتاب کا آپ جواب کیوں نہیں دیتے؟ ان کی کوشش ہے کہ اسے اسلامی دنیا میں پڑھایا جائے اور اس کے ذریعہ مسلمانوں کا Brain wash کیا جائے۔ ان کا ارادہ ہے کہ عیسائیت کو مسلمانوں کے افکار میں Mix کیا جائے، جیسا کہ ان کی عادت ہے کہ ہر جگہ عیسائیت کا مقامی برانڈ ہوتا ہے، مشرق میں اَور عیسائیت اور مغرب میں اَور۔ کیونکہ یہ لوگ مقامی Traditions کو بھی دین میں Mix کر لیتے ہیں۔

چنانچہ محمد شریف صاحب کو حضور انور کا یہ ارشاد پہنچایا گیا جس پر عمل کرنے کے بعد مکرم شریف صاحب نے 24/اپریل 2005ء کو اپنے ایک خط میں رپورٹ دی کہ انہوں نے ازہر والوں کو جماعت کے تعارف پر مشتمل کتاب دی اور ساتھ ''الفرقان الحق'' کا جواب دینے کے بارہ میں بھی کہا تو ازہر والوں نے کہا کہ ہمارا یہ تقریباً متفقہ فیصلہ ہے کہ ہم نہ تو اس کتاب کا، نہ ہی عیسائیوں کے دیگر حملوں کا جواب دیں گے۔

ہم بتفصیل اس کے سبب کا ذکر کر آئے ہیں اور وہ ہے مصر میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان امن کی فضا قائم رکھنے کی خاطر بنایا ہوا قانون، جسے دونوں فریق ایک دوسرے کے خلاف عدالت میں استعمال کرتے رہے ہیں۔ اور چونکہ یہ حملے مصر کے باہر کے عیسائیوں کی طرف سے تھے اس لئے گویا مصری عیسائیوں کا اس میں کوئی قصور نہ تھا اور ان حملوں کا جواب دینا گویا مصری عیسائیوں کے جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ٹھہرنے کا خدشہ تھا اور ایسی صورت میں مذکورہ قانون کی زد میں آنے کا امکان تھا۔ لہٰذا الأزہر نے نہ عیسائی حملہ کا جواب دیا نہ اس ''الفرقان الحق'' نامی جھوٹ کے پلندے کا ردّ لکھا۔

الأزہر کے مذکورہ جواب پر حضور انور نے فرمایا:

''اگر ان کا یہی فیصلہ ہے تو ہم اس پر 'اِنَّا لِلّٰہِ ......' کے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں۔ اللہ ان کو ہدایت دے اور انہیں غفلت کی نیند سے جگائے۔''

چنانچہ اس کے بعد پھر حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنے پروگراموں میں عیسائی حملہ کا جواب دیں اور پھر مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب مرحوم کے پروگرام 'اَجْوِبَہ عَنِ الْاِیْمَان'' اور 'اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَرْ' میں لمبے عرصہ تک عیسائی اعتراضات کے ردّ اور بائبل کے مطابق ان کے عقائد کی بحث جاری رہی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ خبر تو مسلمانوں کی بے شمار ویب سائٹس نے نشر کی اور اس پر لاحول پڑھے اور اسے عیسائی اور یہودی سازش قرار دیا لیکن اگر عالمی سطح پر کسی نے اس کا صحیح اور مسکت اور معقول جواب دیا تو وہ صرف اور صرف امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دیا۔ آپ نے تین چار خطبات میں اس موضوع پر روشنی ڈالی۔ اس ضمن میں حضور انور کے ارشادات کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

پہلے حصہ میں آپ نے آیات قرآنیہ خصوصاً اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ ...... (الحجر:10) کے حوالے سے قرآن کریم کی الٰہی حفاظت اور اس میں کبھی تحریف وتبدل کا امکان نہ ہونا ثابت فرمایا۔ پھر مستشرقین کے اقوال کا ذکر کیا جن میں انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ مسلمانوں کے پاس وہی قرآن کریم ہے جو محمد ﷺ نے دیا تھا۔

دوسرے حصہ میں اس دجّالی سازش کا تفصیلی ذکر فرمایا اور اس کے تاریخی پس منظر اور اہداف پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:

''فی زمانہ دجّال نے ایک یہ چال چلی کہ اس میں ردّو بدل کر سکے لیکن یہ کوششیں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ جیسا کہ پہلے بھی میں ایک دو دفعہ ذکر کر چکا ہوں۔ اس قرآن کریم میں ردّو بدل کا یا اس کے مقابل پر نیا قرآن کریم پیش کرنے کی جو عیسائیوں کی ایک چال تھی، بہت بڑا خوفناک منصوبہ تھا اور اس کو پہلی دفعہ انہوں نے ''فرقان الحق'' کے نام سے شائع کیا۔ خود ہی اپنے پاس سے الفاظ بنا کر، کچھ قرآن کریم کے الفاظ لے کر کچھ اپنے پاس سے ملا کر، جوڑ جاڑ کر کچھ آیتیں بنائیں اور کچھ سورتیں بنا لیں۔ ستّر یا ستتّر میرا خیال ہے اور پہلی دفعہ اس کی اشاعت 1999ء میں ہوئی...... ان کا خیال ہے کہ جو آنے والا مسیح ہے اس کے آنے کی خبر دینے کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو پہلے ذہنی طور پر تیار کر لیا جائے اور فرقان الحق کے نام سے ایک کتاب ان میں متعارف کروا دی جائے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11/جنوری 2008ء)

(الفضل 18 مارچ 2008ء صفحہ 3)

تیسرے حصہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے ساری جماعت کو خصوصاً اور غیر احمدی مسلمانوں کو عموماً قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے اور ان پر مضبوطی سے قائم ہو جانے کی تلقین فرمائی کیونکہ اس حملہ کا اس سے بہتر اور کوئی جواب نہیں دیا جا سکتا کہ جب دشمن دینی تعلیمات میں تحریف کی کوشش کر رہا ہے اس وقت ہم اس تعلیم کے ساتھ چمٹ جائیں اور اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں۔

اس دجّالی کوشش کے جواب میں اکثر مسلمانوں، بڑے بڑے اداروں اور تنظیموں اور نام نہاد محافظین اسلام کے کانوں پر تو جوں بھی نہ رینگی اور جو چند بولے ان کا جواب نہایت سطحی رہا۔ اس سلسلہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ حکیمانہ جواب جیسا کوئی جواب کسی اور طرف سے دیکھنے سننے میں نہ آیا۔ اور ایک دفعہ پھر ثابت ہوگیا کہ جب بھی دین کی ناموس اور قرآن کی عزت وتوقیر اور نبی کریم ﷺ کے شرف کا معاملہ اٹھے گا جماعت احمدیہ اس کے مؤثر دفاع میں صف اول میں کھڑی نظر آئے گی۔

جب دریدہ دہن پادری کے عزائم کا صرف اور صرف جماعت احمدیہ نے مؤثر جواب دیا اور مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت اور راہنمائی میں اس کام میں نمایاں خدمت کی توفیق ملی تو جماعت کے عرب مخالفین میں سے ''محمود القاعود'' نامی ایک شخص نے مصطفیٰ ثابت صاحب کو خط لکھا کہ آپ اس جماعت سے کنارہ کش ہو جائیں۔

محمود القاعود جماعت کا شدید مخالف اور بدزبان ہے لیکن اس کے باوجود اس کے منہ سے ایک آدھ دفعہ کلمہ حق بھی نکل گیا ہے۔ جب ایم ٹی اے 3 العربیہ کی نشریات بند کروانے کیلئے مصر کے قبطی چرچ کے مشیر نجیب جبرائیل نے کوششیں شروع کیں تو القاعود صاحب نے آرٹیکل لکھا جو آج تک انٹرنیٹ پر موجود ہے جس میں لکھا کہ اے جبرائیل کیا تجھے اب یہ رونا رونے کا خیال آیا ہے۔ جب عیسائی پادری بد زبانی اور گندے اعتراضات کر رہا تھا اس وقت تم کہاں تھے؟ کیا اس وقت مسلمانوں کے جذبات مجروح نہیں ہوتے تھے؟ اب جماعت احمدیہ کے چینل نے اس کا ردّ کرنا شروع کیا تو اب تجھے یاد آیا کہ اس سے عیسائیوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں! وغیرہ وغیرہ۔ اس کے اس مذکورہ آرٹیکل پر مصطفیٰ ثابت صاحب نے شاید انہیں شکریہ کا خط لکھا جس کے جواب میں انہوں نے ثابت صاحب کو جماعت احمدیہ سے دور ہونے کا مشورہ دیا۔

بہر حال مصطفیٰ ثابت نے اس کے جواب میں ایک مفصل خط تحریر کیا جس کی ابتدا میں لکھا کہ مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی بات نہیں مان سکتا لیکن اس کے ساتھ ہی میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ میرے لئے اس چیز کے خواہاں ہیں جسے آپ اپنی دانست میں میرے لئے بہتر سمجھتے ہیں۔ اس کے جواب میں میرا بھی فرض بنتا ہے کہ آپ کو اس چیز سے آگاہ کروں جسے میں آپ کے لئے بہتر سمجھتا ہوں۔ چونکہ میں مصری ہوں اس لئے میری درخواست ہے کہ آپ اُس مصری کا قول یاد رکھیں جسے قرآن نے تا قیامت محفوظ کر لیا ہے:

اور فرعون کی آل میں سے ایک مومن مرد نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم محض اس لئے ایک شخص کو قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا ربّ اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے کھلے کھلے نشان لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا نکلا تو یقیناً اُس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو جن چیزوں سے وہ تمہیں ڈراتا ہے ان میں سے کچھ ضرور تمہیں آپکڑیں گی۔ یقیناً اللہ اُسے ہدایت نہیں دیا کرتا جو حد سے بڑھا ہوا (اور) سخت جھوٹا ہو۔ (سورۃ غافر:29)

اس کے بعد جماعت کا تعارف، مختلف بلاد میں پھیلنے، تراجم قرآن اور دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے، اور صد سالہ جوبلی اور اس کے بعض پروگرامز کا بھی تفصیلی ذکر کیا، اور اسے جماعت کی صداقت کو قبول کرنے کی دعوت دی۔

القاعود صاحب خود تو اس خط کا جواب دینے سے قاصر رہے تاہم انہوں نے اپنے استاد فؤاد العطار کی مدد حاصل کی جنہوں نے ثابت صاحب کے پورے خط کی نص درج کرنے کے بعد اپنے معروف اوچھے انداز میں مختلف امور پر اعتراضات کئے جو انہوں نے قبل ازیں بھی اپنے دیگر آرٹیکلز میں بارہا بیان کئے ہیں۔ ان میں جو زائد بات تھی

وہ انہوں نے خلافت جوبلی کے حوالے سے کہی۔ مصطفیٰ ثابت صاحب نے لکھا تھا کہ 2008ء میں جماعت خلافت کے دوبارہ قیام پر سو سال پورے ہونے کی خوشی میں خلافت جوبلی منا رہی ہے۔ اس پر انہوں نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا: ہمیں معلوم ہے کہ آپ نے جوبلی منانی ہے، میں نے اس سلسلہ میں آپ کی جماعت کا شائع کردہ اعلان بھی پڑھا ہے کہ وہ اس موقع پر مرزا مسرور احمد صاحب کو ایک ملین پونڈز کا تحفہ پیش کرنے کے لئے کوشاں ہے تا کہ وہ اسے جہاں چاہیں خرچ کریں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کی جماعت دین کے نام پر لوٹ کھسوٹ کرنے والا لٹیروں کا ایک گروہ ہے۔

(http://www.odabasham.net/show.php?)

ان کی اس ہرزہ سرائی پر ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ یہی ان کی سوچ کی آخری حد ہے۔ لیکن یہ جان کر ان کے حسد کی آگ شاید دو چند بلکہ اڑھائی چند ہوگئی ہوگی کہ ایک ملین کی بجائے اللہ تعالیٰ نے اپنی اس پیاری جماعت کو اڑھائی ملین پونڈز اپنے آقا کے قدموں میں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

اب رہی ان کی بدظنی تو اس کا بہترین جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ برطانیہ 2009ء کے دوسرے دن کے خطاب کا وہ حصہ ہے جہاں حضور نے اس خطیر رقم کے مصرف کے بارہ میں گفتگو فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''مَیں ان سب جماعتوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے ایک بڑی رقم پیش کی ہے۔ جن منصوبوں کے متعلق فکر تھی کہ وہ کیسے مکمل ہوں گے اب وہ اس رقم سے مکمل ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ جوبلی سال میں افریقہ کے ممالک میں (بیوت الذکر) اور مشن ہاؤسز میں اس رقم میں سے جو رقم خرچ ہو چکی ہے وہ تقریباً دس لاکھ 65 ہزار پاؤنڈز ہے۔ اسی طرح (بیت) اقصیٰ قادیان کی توسیع کی گئی ہے۔ اب پانچ ہزار نمازیوں کے لئے گنجائش ہوگئی ہے۔ لائبریری کی بلڈنگ بنائی گئی ہے جس میں کئی لاکھ کتابیں رکھی جا سکتی ہیں۔ پریس، گیسٹ ہاؤسز وغیرہ بنائے گئے ہیں۔ ان منصوبوں پر 8 لاکھ پاؤنڈز کے قریب خرچ ہوئے ہیں۔ بنگلہ دیش میں بھی (بیوت) تعمیر کی گئی ہیں۔ یورپ میں (بیوت) و مشن ہاؤسز پر پانچ لاکھ پاؤنڈز خرچ ہوئے ہیں۔ بعض اور ممالک میں بھی اس فنڈ سے رقم خرچ ہوئی ہے''۔

اس پیار اور اخلاص سے دیئے گئے تحفہ کو پیارے آقا نے فَحَیُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا کا نہایت ہی دلکش نمونہ پیش فرماتے ہوئے ایسے کاموں میں خرچ فرمایا کہ صدقہ جاریہ بن کر ہمیشہ کے لئے پوری جماعت کے لئے ثواب کا موجب بنتا رہے۔

دل کا بہلاوا

جماعت احمدیہ کی صد سالہ خلافت جوبلی پر بعض عرب مخالفین کو بڑی دور کی سوجھی اور انہوں نے اپنا حسد یوں نکالا کہ جوش میں آکر پیشگوئی کر دی کہ جماعت احمدیہ کی اس جوبلی کے سال 2008ء میں صف لپیٹ دی جائے گی۔ اس عنوان سے ڈاکٹر ابراہیم محمد خان کے نام سے ایک شخص نے 23/اگست 2006ء کو ایک طویل مقالہ لکھا جس میں جملہ اعتراضات اور افتراءات کو درج کرنے کے بعد آخر پر یہ پیشگوئی بھی کر دی کہ 2008ء تک اہل سنت جماعت والے احمدیت کا پول کھولنے کے لئے ایک چینل کھول رہے ہیں جس کی بنا پر احمدیت کی جوبلی کا سال نحوست کے سال میں بدل جائے گا۔

http://pulpit.alwatanvoice.com/articles/2006/08/23

اس خبر کے نشر ہونے پر مکرم تمیم ابودقہ صاحب آف اردن نے اس پر تبصرہ لکھا جو آج تک اس ویب سائٹ پر موجود ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ہم اس مزعومہ چینل کے شروع کرنے پر آپ کے شکر گزار ہیں کیونکہ یہ آپ کے جھوٹ اور سُوءِ خُلق کو دنیا کے سامنے مزید کھولنے کا سبب ٹھہرے گا اور جماعت احمدیہ کی دعوت کو پھیلانے کا باعث بنے گا۔ سن 2008ء قریب ہے اور آپ دیکھیں گے کہ جماعت ایک کامیابی سے دوسری کی طرف رواں دواں رہے گی۔ اور آپ خود ہی دیکھ لیں گے کہ انجام کار کون کامیاب و کامران ٹھہرتا ہے۔

جب جماعت احمدیہ کی خلافت جوبلی گزر گئی اور جماعت پہلے سے زیادہ شان کے ساتھ آگے بڑھتی گئی تو 11 مئی 2009ء کو فلسطین کے احمدی مکرم علاء نجمی صاحب نے اس آرٹیکل پر تبصرہ لکھا جو اس ویب سائٹ پر موجود ہے کہ اے ڈاکٹر ابراہیم صاحب آپ کہاں ہیں؟ آج ہم 2008ء کے بعد 2009ء کے وسط میں آپہنچے ہیں اور جماعت پہلے سے بڑھ کر ترقی کی منازل طے کرتی جارہی ہے۔

19 جولائی 2009ء کو اسی صفحہ پر ایک شخص مکرم اسامہ صاحب نے تبصرہ لکھا کہ آرٹیکل کے لکھنے والے کو سمجھ لینا چاہئے کہ ہم اکیسویں صدی میں ہیں۔ ان کے جھوٹ سن سن کر ہم تھک چکے ہیں۔ میں نو احمدی ہوں اور میرے احمدیت قبول کرنے کی بڑی وجہ آپ لوگوں کا جھوٹ ہے جو آپ بولتے جارہے ہیں۔

پھر 10/اپریل 2010ء کو مکرم کمال صاحب نے مصر سے اس آرٹیکل پر تبصرہ لکھا کہ اب ہم سن 2010ء میں ہیں اور جماعت احمدیہ ترقی کی منازل طے کرتی جارہی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ اس عرصہ میں جماعت کے خلاف متعدد عربی چینل کھولے گئے لیکن تمام کے تمام ہی مالی یا دیگر مختلف اسباب کی وجہ سے بند ہوگئے ہیں اور ان میں سے جو بعد میں دوبارہ کھولے گئے تو انہیں نام بدلنا پڑا۔ جبکہ ایم ٹی اے العربیہ 3 اسی نام سے آج تک جاری ہے اور جاری رہے گا۔

خطبات جمعہ کا عربی ترجمہ

خلیفہ وقت کے خطبات جمعہ کا رواں عربی ترجمہ تو خلافت رابعہ کے زمانے سے جاری تھا لیکن عربی ویب سائٹ بننے اور ایم ٹی اے 3 العربیہ کے اجراء کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریری طور پر خطبات جمعہ کا ترجمہ کرنے کا ارشاد فرمایا۔ شروع شروع میں تو آڈیو فائل سے سن کر ممبران عربی ڈیسک ترجمہ کرتے تھے جو ہفتہ کی رات کو مکمل ہوتا تھا اور پھر ایک عرب دوست کی آواز میں ڈبنگ ہو جاتی تھی لہٰذا اتوار کے دن خطبہ جب دوبارہ نشر ہوتا تو اس مفصل ترجمہ کی ڈبنگ کے ساتھ ہوتا تھا۔ نیز اس تحریری ترجمہ کی فائل تیار کر کے ویب سائٹ پر بھی ڈال دی جاتی تا کہ جو خطبہ سننے سے محروم رہ گئے ہوں وہ اسے پڑھ کر استفادہ کر سکیں۔ ازاں بعد پریکٹس ہو جانے کی وجہ سے ترجمہ کرنے کا وقت کم ہوتا گیا اور اب بفضل اللہ تعالیٰ اکثر ہفتہ کے روز ظہر تک ترجمہ مکمل ہو جاتا ہے اور اس وقت فروری 2008ء سے لے کر اب تک کے خطبات جمعہ اور اکثر خطابات کا تحریری ترجمہ ہماری ویب سائٹ پر موجود ہے۔

اس مبارک کام کی برکتیں اس طور بھی ظاہر ہوئیں کہ ترجمہ کرنے کی رفتار بڑھتی گئی جس کا نتیجہ اب بفضل اللہ تعالیٰ سلسلہ کی کتب کے بکثرت عربی تراجم کی شکل میں نکل رہا ہے۔

کلمہ شکر کے طور پر عرض ہے کہ شاید خطبات کے ترجمہ کے کام میں تیزی کی ایک وجہ یہ بھی ٹھہری کہ جب رشین ڈیسک کا قیام عمل میں آیا تو انہوں نے بھی پیارے آقا کے ارشاد کے مطابق خطبات جمعہ کا ترجمہ شروع کیا۔ چنانچہ مکرم رانا خالد احمد صاحب انچارج رشین ڈیسک نے سابقہ رشین ریاستوں میں سے ایک ریاست میں ہمارے مربی سلسلہ مکرم سرفراز احمد باجوہ صاحب سے آڈیو فائل سے سن کر خطبہ لکھنے کے بارہ میں بات کی۔ باجوہ صاحب نہایت محنت سے دو تین گھنٹوں میں پورا خطبہ سن کر لکھ لیتے ہیں اور ہمیں بھی ارسال کر دیتے ہیں جس سے ترجمہ کرنا نہ صرف آسان ہو جاتا ہے بلکہ وقت بھی کافی حد تک بچ جاتا ہے۔

بقیہ صفحہ 6 حاصل مطالعہ۔ کتب و رسائل کے مفید اقتباسات

الجن: لانہ یسترعن العیون

الجنون: لانہ یستر العقل

الجنین: لانہ مستور فی البطن

الجنان: لانہ مستور فی الصدر

الجنابۃ: لانہ یستر الطہارۃ الحکمیہ

جناح: لانہ یفعل فی الستر طبعا

جناح: لانہ یستر البطن

جنس: لانہ یستر الانواع

جنازہ: لانہ مستور بالمیت

جنازہ: زیر المیت

جنازہ: تخت والنقش ماتغسل علیہ المیت اوتوضع علیہ

جہاں سے قرآن جمع کیا گیا

اکناف: اونٹ کے مونڈھوں کی ہڈیاں

الواح: لکڑی کی تختیاں

رقاع: قرطاس کے ٹکڑے

رقان: جھلیاں

زقاق: مشکیزے یا ان کے ٹکڑے

اقتاب: کاٹھیاں

لخاف: سپید پتھروں کے باریک پارچے

عسب: کھجور کی چھال

قطع ادیم: چمڑے کے ٹکڑے

(تفسیر الاتقان)

سورتوں کی طوالت

طوال 200 آیات کی سورتیں۔ روزمرہ کی زندگی سے متعلق احکام

مئین 100 آیات کی سورتیں گزشتہ انبیاء اور اقوام کے قصص

مثانی 80,70 آیات کی سورتیں۔ عقائد و اخلاق

مفصل ق تا ناس۔ مکی ہیں۔

ائمہ کا علم و فضل

اسلام آباد 30 جنوری۔ صدر ضیاء نے کہا ہے کہ ملک میں تقریباً 55 ہزار امام ہیں۔ جن میں سے صرف 8 ہزار ایسے ہیں جنہوں نے درس نظامی کی تعلیم مکمل کر رکھی ہے۔ 36 ہزار امام نیم تعلیم یافتہ ہیں اور باقی ماندہ 11 ہزار کورے ان پڑھ ہیں۔ ان حقائق کے باوجود نیم خواندہ افراد مختلف مساجد کے امام ہونے کے دعویدار ہیں۔ قوم ایسے ناخواندہ افراد سے کیا توقع کر سکتی ہے۔ صدر نے علماء کرام کو خراج تحسین پیش کیا اور گزشتہ سات سالوں کے دوران ان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام نے ہماری رہنمائی کر کے شاہ ولی اللہ، داتا گنج بخش اور حضرت معین الدین چشتی کی روایات کو آگے بڑھایا ہے۔

(نوائے وقت 31 جنوری 1985ء)

حاصل مطالعہ۔ کتب و رسائل کے مفید اقتباسات

فرخ سلمانی

امام وقت سے ذاتی تعلق

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کونوا مع الصادقین جولوگ اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے ملتے رہا کرو۔ پس ملاقات ضروری ہے اس قدر ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے جولوگ ہمارے پاس نہیں آتے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ (منہاج الطالبین ص9)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک خط

میری طبیعت میں شرم ہے اور میں لوگوں کو بار بار یہ نہیں کہہ سکتا کہ بغیر ذاتی تعلق کے روحانیت نہیں ملتی کیونکہ حیا کرتا ہوں کہ لوگ سمجھیں کہ اپنے لئے ایسا کہتا ہے حالانکہ یہ حق ہے قرآن کریم کہتا ہے کونوا مع الصادقین خدا کے بندوں سے ذاتی تعلق وہ ایمان پیدا کرتا ہے جو دنیا بھر کے دلائل نہیں کر سکتے دلائل خالی کج بحث بنا دیتے ہیں لیکن روحانیت ہی ہے جو مغز تک پہنچا دیتی ہے اور ٹھوکروں سے بچا دیتی ہے۔

(الفرقان نومبر 1968ء ص8,7)

شہید نہ مرو

کتاب العرش میں ہے کہ ایک شخص ایک بوسیدہ دیوار کے نیچے سو رہا تھا کہ دیوار گرنے لگی اور فوراً ایک شخص آیا اور اس نے بوسیدہ دیوار کے نیچے سونے والے کو جگا کر ایک طرف کھینچ لیا۔ دیوار گر گئی اور سونے والا بچ گیا۔ یہ صورتحال دیکھ کر سونے والے نے اپنے محسن کا شکریہ ادا کیا اور نام پوچھا تو بچانے والے نے بتایا کہ میں شیطان ہوں۔ بچنے والے نے حیران ہو کر پوچھا کہ شیطان اور نیکی؟ یہ کیا بات ہے؟ شیطان نے جواب دیا مجھے علم ہے کہ حضور ﷺ کا کوئی امتی دیوار کے نیچے دب کر مرجائے تو وہ شہید مرتا ہے میں نے سوچا تم شہید نہ مرو بلکہ یونہی مرو۔

(شیطان کی حکایات از محمد بشیر ص70 بحوالہ نزہۃ المجالس جلد1 ص162)

عارف باللہ

حضرت ابوسعید فراز رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خواب میں شیطان کو دیکھا۔ آپ اپنا ڈنڈا لے کر مارنے کے لئے دوڑے۔ شیطان نے کہا۔ اے ابوسعید! میں ان ڈنڈوں وٹڈوں سے نہیں ڈرتا۔ ہاں میں اگر ڈرتا ہوں تو عارف باللہ کے دل میں عرفان کا جو سورج ہے اس سورج سے جب کوئی شعاع معرفت نکلتی ہے تو اس شعاع سے میں بہت ڈرتا ہوں۔

(شیطان کی حکایات ص77 بحوالہ روح البیان جلد1 ص4)

صحابہ رسولؐ کی قوت ارادی

حضور ﷺ جب مبعوث ہوئے تو شیطان نے اپنا لشکر حضور ﷺ کے صحابہؓ کے پاس بھیجنا شروع کیا۔ شیطان کا لشکر ان کے پاس جاتا اور نامراد و مایوس لوٹ آتا اور وہ اپنی کارروائی کے دفتر سادہ ہی واپس لے آتے کچھ ان میں لکھا نہ ہوتا۔ شیطان نے ان سے پوچھا کہ تم کو کیا ہو گیا۔ اس قوم پر کچھ بھی حملہ نہ کر سکے۔ انہوں نے جواب دیا ہم نے ایسے لوگ آج تک نہیں دیکھے۔ شیطان نے کہا اچھا انہیں رہنے دو۔ عنقریب ان لوگوں کو دنیاوی فتوحات حاصل ہوں گی اس وقت ہم اپنا مطلب نکال سکیں گے۔

(شیطان کی حکایات ص94 بحوالہ تلبیس ابلیس ص40)

روزہ دار

ایک بزرگ مسجد کی طرف گئے تو آپ نے مسجد کے دروازے پر شیطان کو حیران و پریشان کھڑے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے شیطان سے پوچھا کیا بات ہے؟ تو شیطان نے کہا اندر دیکھئے انہوں نے اندر دیکھا تو مسجد کے اندر ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور ایک آدمی مسجد کے دروازے کے قریب سو رہا تھا۔ شیطان نے بتایا کہ وہ جو اندر نماز پڑھ رہا ہے اس کے دل میں وسوسہ پیدا کرنے کے لئے میں اندر جانا چاہتا ہوں لیکن یہ جو دروازے کے قریب سو رہا ہے یہ روزہ دار ہے۔ یہ سویا ہوا روزہ دار سانس لیتے ہوئے جب سانس باہر نکالتا ہے تو اس کی سانس میرے لئے شعلہ بن کر مجھے اندر جانے سے روک دیتی ہے۔ میں اس پریشانی میں کھڑا ہوں۔

(شیطان کی حکایات بحوالہ روض الفائق مصری ص26)

شیطان کو شکست

ایک رات شیطان کا لشکر جنگل کی نالیوں اور پہاڑوں کی گھاٹیوں سے نکل کر حضور ﷺ پر حملہ آور ہو گئے۔ ایک شیطان اپنے ہاتھ میں آگ کا شعلہ لئے ہوئے تھا اس نے چاہا کہ وہ حضور ﷺ کے چہرۂ انور کو جلادے اتنے میں حضورؐ کے پاس جبریل امین حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ یہ دعا پڑھئے۔

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ماخلق و من شر ماینزل من السماء ومن شر ما یعرج فیھا و من شر فتن اللیل والنھار ومن شر کل طارق۔

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی تو پڑھتے ہی شیاطین کی آگ بجھ گئی اور خدا نے شیطان کو شکست دے دی۔

(شیطان کی حکایات ص137 بحوالہ تلبیس ابلیس ص44)

روپیہ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ٹکسال میں جب پہلا روپیہ ڈھالا گیا تو شیطان نے اس کو لے کر بوسہ دیا اور اس کو اپنی آنکھوں پر اور ناف پر رکھ کر کہا کہ تیرے ذریعے سے میں سرکش بناؤں گا اور تیری بدولت کافر بناؤں گا۔ میں فرزند آدم سے اس بات سے خوش ہوں کہ روپیہ کی محبت کی وجہ سے میری اطاعت کرتا ہے۔

(شیطان کی حکایات ص146 بحوالہ تلبیس ابلیس ص455)

انگور

حضرت آدم علیہ السلام نے جب ترش انگور کا درخت لگایا تو شیطان نے اس پر مور کو ذبح کیا اور جب اس پر پتے پھوٹے تو بندر کو ذبح کر کے ڈال دیا اور جب پھل لایا تو شیر کو اور جب پھل پک گیا تو اس پر سور کو ذبح کر کے ڈال دیا یہی وجہ ہے کہ شراب جو ترش انگوروں سے بنتی ہے، کے بننے والی شراب میں ان جانوروں کے اوصاف نمایاں ہوتے ہیں۔ مثلاً شراب پیتے وقت اس کا رنگ مور کے نقش و نگار کی طرح دمکنے لگتا ہے اور چمکدار ہو جاتا ہے اور جب نشہ کی ابتداء ہوتی ہے تو بندر کی طرح بے شرمی اور بیہودہ حرکتیں ظاہر کرنے لگتا ہے اور جب نشہ میں قوت و شدت پیدا ہو جاتی ہے تو شیر جیسے غصہ میں جھلا اٹھتا ہے اور پھر سور کی طرح بے خبر ہو کر سو جاتا ہے۔

(شیطان کی حکایات ص148 بحوالہ نزہۃ المجالس جلد2 ص33)

الفتنۃ

فتنہ عربی کا لفظ ہے۔ معروف عربی لغات کی رو سے یہ لفظ مندرجہ ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

1۔ مال۔ 2۔ اولاد۔ 3۔ عشق۔ 4۔ دیوانگی۔ 5۔ بیماری۔ 6۔ گمراہی۔ 7۔ شرمندگی۔ 8۔ کفر اور ترغیب کفر۔ 9۔ اہل توحید کی تخویف۔ 10۔ شرک اور اس کی ترغیب و تحریص۔ 11۔ فساد برپا کرنا۔ 12۔ اختلاف رائے ہونا۔ 13۔ وسوسے پیدا کرنا

شیطان اکثر ان ہی ذرائع سے فتنہ و فساد برپا کرنے کا عادی ہے۔

عربی لغت ''لسان العرب'' کی رو سے فتنہ کے معنی آزمانے اور پرکھنے کے بھی ہیں۔ اس لئے ہر وہ چیز فتنہ ہے جو انسان کی عقل اور اس کے عزائم کے لئے وجہ امتحان و آزمائش ہے۔ بالفاظ دیگر وہ تمام چیزیں جو انسان کی عقل و ضمیر اور اس کے عزم و استقامت میں ایسا ضعف پیدا کر دے کہ وہ راہ حق و صداقت پر قائم نہ رہ سکے یا اس کے لئے اس پر چلنا دشوار ہو جائے۔

وہ آزمائش جس کے ذریعہ کسی انسان کی خوبی یا برائی معلوم کی جائے اور برے بھلے کو پرکھا جائے جیسے امتحان کے ذریعہ۔

قرآن کریم میں فتنہ کا لفظ متعدد مقامات پر استعمال ہوا ہے اور بہت سی چیزوں کو مختلف پہلوؤں سے فتنہ قرار دیا گیا ہے۔ مثلاً

1۔ مال و دولت بھی فتنہ ہے کیونکہ اس کی فراوانی میں کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کا عقلی توازن ٹھیک رہتا ہے۔

2۔ فقر و فاقہ بھی فتنہ ہے اس لئے کہ اس سے دوچار ہونے کی صورت میں بہت کم ایسے نکلتے ہیں کہ جن کا راہ حق پر قدم استوار رہتا ہے اور وہ خدا کی مرضی پر صابر و شاکر رہتے ہیں اور جائز و ناجائز کی تمیز ترک نہ کر دیتے ہوں۔

3۔ عہدہ و منصب بھی فتنہ ہے کہ اس سے غرور پیدا ہوتا ہے۔ عہدہ دار اپنے کو خادم کی بجائے مخدوم سمجھنے لگتا ہے۔

4۔ اولاد بھی فتنہ ہے کیونکہ اس کے آرام و راحت کے لئے انسان جائز و ناجائز کی حدود توڑ دیتا ہے۔

5۔ بیوی بھی فتنہ ہے کہ اس کی محبت بسا اوقات صحیح نصب العین سے انحراف کا باعث بنتی ہے۔

6۔ کسی صحیح مسلک اور عقیدہ سے پھیرنے کے لئے جبر و تشدد برتنا بھی فتنہ ہے کہ اس میں اہل حق کی حق رسی اور عزیمت کا کھلا ہوا امتحان ہے۔

7۔ کافر کی خوشحالی بھی فتنہ ہے کہ یہ صورتحال مومن کے لئے بڑی وجہ ابتلاء ہے۔

8۔ منافق کی وہ تدبیر اور روش بھی فتنہ ہے جو اہل حق کے خلاف راہ عمل میں لاتا ہے کہ اس سے حق پرستوں کی آزمائش شدید سے شدید تر ہو جاتی ہے۔ (دائرۃ المعارف جلد4 ص288)

الجن

الجنة: لانه یستر ماتحته، شجرة المظلل لالتفات اغصانه

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم امتیاز علی قریشی صاحب کوارٹرز بیت المبارک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ نیرہ امتیاز صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے مورخہ 9 فروری 2013ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم نصیر احمد خان صاحب ولد مکرم رفیق محمد خان صاحب آف لاہور کے ساتھ کیا۔ دلہن مکرم قریشی افتخار علی صاحب سابق وکیل المال ثالث تحریک جدید کی پوتی جبکہ دلہا مکرم عزیز محمد خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ بہاولپور کا پوتا ہے۔ احباب سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالہ زاد بھائی مکرم بشیر احمد بندیشہ صاحب والد مکرم شریف احمد بندیشہ صاحب گوٹھ فتح دین باجوہ گمبٹ سندھ کی حالت تشویشناک ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بھائی کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ نصرت نسیم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ اطلاع دیتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں آجکل طبیعت بہت زیادہ خراب ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ منصوبہ بندی کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ منورہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ بریسٹ کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آپریشن کے بعد ساحل ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں طبیعت میں کمزوری اور نقاہت بہت ہے اور بائیں بازو میں درد بھی رہتا ہے کبھی کبھی پیٹ کی تکلیف بھی شروع ہو جاتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

محترم احمد مستنصر قمر صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد بلال احمد صاحب اونٹاریو کینیڈا ابن مکرم محمد اکرم ازہر صاحب دارالصدر غربی اقبال ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نعیمہ نرگس صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ دس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مورخہ 27 دسمبر 2012ء کو محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں کیا۔ مورخہ 30 دسمبر 2012ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال دارالفضل میں تقریب شادی اور مورخہ 31 دسمبر کو اسی جگہ ولیمہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ ہر دو مواقع پر محترم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ نے دعا کرائی۔ دلہا مکرم مہر دین صاحب بدوملہی ضلع نارووال کا پوتا اور دلہن مکرم بشیر احمد صاحب کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالحفیظ طور صاحب کارکن نورالعین ڈینٹل سرجری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری چھوٹی بیٹی مکرمہ آنسہ الماس صاحبہ زوجہ مکرم شہباز احمد صاحب وال سال انگلینڈ کو مورخہ 4 مارچ 2012ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے جس کا نام ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شیراز احمد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد صادق صاحب دارالنصر شرقی کا پوتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بڑی بہو مکرمہ جمیلہ وحید صاحبہ زوجہ مکرم عبدالوحید طور صاحب کو مورخہ 28 جنوری 2013ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فریحہ وحید عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم سمیع اللہ شاد صاحب دارالفضل شرقی کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو والدین اور جماعت احمدیہ کیلئے بابرکت وجود بنائے اور بڑے ہو کر جماعت اور خلیفہ وقت کے ارشاد پر پورا اترنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ان کی حفاظت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن ومکرمہ قانتہ شاہدہ راشد صاحبہ تحریر کرتے ہیں۔

ہماری پیاری نواسی عزیزہ امۃ المصور بھٹی بنت مکرم مودود احمد بھٹی صاحب ومکرمہ عطیہ بشریٰ بھٹی صاحبہ آف فلاڈلفیا۔ امریکہ ایک طویل علالت کے بعد 3 فروری 2013 کو اس دارِ فانی سے رخصت ہوگئی۔ عزیزہ 19 اپریل 1993 کو فلاڈلفیا میں پیدا ہوئی اور پونے بیس سال کی عمر میں وفات پائی۔ عزیزہ مکرم رشید احمد بھٹی صاحب ومکرمہ صالحہ قانتہ بھٹی صاحبہ آف فلاڈلفیا کی پوتی تھیں۔ عزیزہ نے آٹھ سال کی عمر میں قرآن مجید مکمل پڑھ لیا تھا۔ بیماری کا آغاز 8 سال کی عمر میں ہوگیا تھا لیکن مکمل تشخیص 9 سال کی عمر میں ہوئی۔ بیماری کی تشخیص کے چند ماہ کے اندر اندر چلنے پھرنے، کھانے پینے اور بولنے سے معذور ہوگئی۔ بیماری کی شدت کے باوجود ہوش وحواس قائم تھے اور اشاروں سے اپنا مطلب سمجھانے کی پوری کوشش کرتی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دونوں دورہ جات امریکہ 2008 اور 2012 میں عزیزہ کی حضور سے ملاقات ہوئی۔

عزیزہ امۃ المصور بھٹی صاحبہ کی نماز جنازہ مورخہ 6 فروری 2013ء کو ولنگ برو۔ نیوجرسی (امریکہ) کی بیت النصر کے احاطہ میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی۔ بعدازاں برلنگٹن کے قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا بھی خاکسار نے ہی کروائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ والدین کو خدمت کی بہترین جزا دے اور اپنے فضل سے صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ اسی طرح خاندان کے سب افراد کو بھی صبر اور حوصلہ عطا فرمائے اور عزیزہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس

کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید وفروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کر لیں۔

صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

درخواست دعا

مکرم سعید احمد خرم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بھانجا عزیزم کاشف اعجاز ابن مکرم رانا اعجاز احمد خاں صاحب سیکرٹری مال 266 ر۔ب کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد پیدائشی طور پر بیمار ہے۔ بچے کی عمر اس وقت تقریباً 7 ماہ ہے۔ بچے کے دماغ میں پانی ہے۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں علاج جاری ہے۔ احباب سے عزیزم کاشف اعجاز کی جلد کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ شاپنگ بیگ

مکرم سید افضل الرحمٰن صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 16 فروری 2013ء کو دارالرحمت غربی سے لے کر دارالعلوم جنوبی تک سائیکل سے ایک شاپنگ بیگ گر گیا ہے۔ جس میں ہلکے سبز رنگ کا زنانہ جوڑا تھا اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو خاکسار کو ایوان محمود میں پہنچا کر ممنون فرمائیں نوازش ہوگی۔ رابطہ نمبر: 0306-6783829

COLIC REMEDY
پیٹ درد، گردہ کا درد، اپنڈکس کا درد اور نفخ شکم کے لئے
بفضل خدا نہایت مفید۔ قیمت 40 روپے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضٰی محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

یکم مارچ 2013ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am قرآنی آرکیالوجی
2:15 am ترجمۃ القرآن کلاس
3:25 am آئینہ
3:55 am بیکن آف ٹروتھ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:20 am بیت الامن ہیز برطانیہ کا افتتاح اور حضور انور کا خطاب
7:30 am جاپانی سروس
7:45 am ترجمۃ القرآن کلاس
8:45 am آئینہ
9:10am قرآنی آرکیالوجی
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
11:55 pm جلسہ سالانہ امریکہ مستورات سے حضور انور کا خطاب
1:05 pm سرائیکی سروس
1:25 pm راہ ہدیٰ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm فقہی مسائل
4:45 pm تلاوت قرآن کریم
5:00 pm سیرۃ النبی ﷺ
6:00 pm خطبہ جمعہ LIVE
7:15 pm یسرنا القرآن
7:40 pm بنگلہ پروگرام
8:45 pm خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:00 pm جلسہ سالانہ امریکہ

2 مارچ 2013ء

12:30 am ریئل ٹاک
1:25 am فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:15 am جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء
7:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:10 am الترتیل
11:45 pm خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2009ء حضور انور کا خطاب
12:35 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:05 pm سوال و جواب
2:40 pm انڈونیشین سروس
3:40 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2013ء
4:55 pm تلاوت قرآن کریم
5:05 pm سٹوری ٹائم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن LIVE
7:05 pm بنگلہ سروس
8:10 pm کچھ یادیں کچھ باتیں
9:00 pm راہ ہدیٰ LIVE
10:30 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
11:30pm گلشن وقف نو

ربوہ میں طلوع و غروب 22۔فروری

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:02

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل
100% معیاری رزلٹ
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دیئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ عورتوں میں پائے جانے والے دوسرے بڑے کینسر (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینوٹائپنگ۔
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU- آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
یکم مارچ سے نئی کلاسیں شروع ہوں گی GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

گرم و رائٹی پرایسی زبردست سیل کہ سوچ ہے آپ کی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-476212310

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

رنگوں کی دنیا میں ایک نیا نام
وردہ فیبرکس
چیلنج ریٹ۔ فکس پرائز
گل احمد لان، داؤد کلاسک لان کرینیکل دوپٹہ لان، ثنا سلمہ لان، چکن برایزہ لان، فائن سٹار لان، لالہ کلاسک لان، اتحاد لان، فردوس لان، رنلوگی لان، برکھا لان، Five سٹار کلاسک لان، سوئس لان 2013ء کے نئے ڈیزائن آگئے ہیں۔
ہم وہ Package دیتے ہیں جو فون والے بھی نہیں دیتے
5 سوٹ خریدنے پر ایک عدد سوٹ بالکل فری
رنگ کی گارنٹی کے ساتھ
کلر فیڈ ہونے کی صورت میں سوٹ قابل واپسی ہوگا
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ نزد Allid Bank
عاطف احمد: 047-6213883,0333-6711362

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
4/3 یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

بوتیک ہی بوتیک
اٹھوال فیبرکس
فینسی ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: الطاف احمد: 0333-7231544

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

ٹھنڈے ٹھنڈے موسم کی گرما گرم سیل
لبرٹی فیبرکس
0092- 47- 6213312
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ نزد (اقصیٰ چوک)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
FREE HOME DELIVERY
پروپرائیٹر: رانا احسان اللہ خان
047-6215227, 0332-7057097

FR-10